

صوت الایمان رقم ٢٨

نوٹ :- آکتاب ما جه کلام نی تلاوہ صوت الایمان رقم ۲۸ ما تھئی چھے اهنولکھان
چھے (هر کلام ماسی منتخب بندھنی تلاوہ کرواما اوی چھے)

یا محبی دین اللہ	یا سیدنا حاتم	مولائے جہان ذی جان
اے هستئ روحانی	اے خاصہ یزدانی	اے خسرو ایمانی
حاجات رو اتوہے	ہر عقدہ کشاتوہے	مقبول خداتوہے
گردش کو پڑاتا ہے	یا سیدنا حاتم	تورنچ مٹاتا ہے
رو تو نہ کوہنساتا ہے	پیاسونہ کو پلاتا ہے	مُردو نہ کو جلاتا ہے
حل کر دے میری مشکل	یا سیدنا حاتم	ہے امر میرا معرض
اب چین عطاء کر دے	فکرونہ میں گھرا ہے دل	فکرونہ سے رہا کر دے
	یا سیدنا حاتم	

برہان ہدی ذی شانز	داعی نہمن سلطانز یاسیدنا حاتم	مسروہ رہے ہر آنر
اور خوش رہے شہزادہ	جب تک ہے نرومادہ یاسیدنا حاتم	ہوان کی بقاء نیادہ
دشمن رہے افہ میں	باقی رہے راحۃ میں یاسیدنا حاتم	خلص ہے جود عوہ میں
کہتا یہی ہر آنر ہے	ہر چند پریشانہ ہے یاسیدنا حاتم	اسحاق یہ نلاہے
مجری اے یمن والے	مقبول توفیق مالے یاسیدنا حاتم	سن لے میرے اب نالے

داعی حاتم جمع الخیرات سی پہچنائی چھے
اہنا درسی خیر قدسی نا درس و کھرائی چھے
رب نابنداؤنی کی حاجة روائی ٹھائی چھے

حاتمی دربار ما املاک بھی گھیرائی چھے

کئی بلا ما مبتلى بیمار نے بخشی شفاء
اکھے ابرص نا کرے چھے دوس یہ مولانا داء
میتو بھی ٹھائے نزدہ گر کری دے یہ دعاء

داعی حاتم نا معاجز خلق ما دیکھائی چھے

مولی حاتم بخشی دیجو قدسیہ تربہ نا پھول
نے سلامونے درودو نا کرو تحفہ قبول
شوق چھے نریارة نواے مولانا کرجو پوری سول

حاتمی روضہ نی مٹی انکھ ما پھیرائی چھے

داعی حاتم نے دعاتونا خلف برهان دیں
سیف دیں مولانا روح ریحان اے برهان دیں
طیبی لحظات سی ملحوظ چھے یہ شاہ دیں

نقش طیب ماہی یہ توہر گھری دیکھائی چھے

نیہ اوپر مولیٰ حاتم نا تھیا ختم القرآن
یہ شہما نولئی وسیلة بولے چھے دل نی نہان
تا ابد باقی رہے برهان دیں شہ فی الامان

یہ شہما نو نام لئی شیرین سی جیوانی چھے

اے مؤمن احاتم نو دربار چھے
یہاں ورسے رحمۃ نا دربار چھے

ا حاتم یمن والا معجز نما چھے
جہر مانگو یقینا تر ملنار چھے

اداعی چھے مشکل کشاء نا یقینا
کری دے چھے اسائز جہر دشوار چھے

لاچار مؤمن یہ خاک چھے لیدی
بني گئی یہ خاک تو دینار چھے

الھی تو کرجے بقاء طول شه نی
دعاؤ ہماری تو سنتار چھے

بنے چھے جہر دشمن ابرہان دیں نو
جهنم ما بے شک یہ جلنار چھے

چھے خادم اطیب تمارو اے اقا
پرامی لو بندہ گھنگار چھے

گھنو جیو اقا گھنو جیو مولی
یہ بیت پڑھے مؤمن هربار چھے

وہ وادی ایمن ہے
یا سیدنا حاتم

جس جانز تیرا مدن ہے
تو علم کا خزن ہے

دینار وہ موجائے
یا سیدنا حاتم

مٹی جو کوئی لائے
امیدے دل پائے

قبۃ کا وہ بانی ہے
یا سیدنا حاتم

برہان تیراثی ای ہے
وہ نہ رہ معانی ہے

ہر سرپہ ہے وہ آگاہ
یا سیدنا حاتم

منصور الین ذی جاہ
ہے تجھ سا ولی اللہ

ہے تیرے چمن کے پہول
یا سیدنا حاتم

ہو عمری رشہ کی طول
کرلو یہ دعاء مقبول

نورانی خیمه گاہ ما پہنچی نے سر جھکاوے
 وہ پاسبانہ فرشتہ جئی نے رہا جو لاوے
 دھلیز چھے امامی چومی قریب اوے
 حضرۃ امامیۃ ما سجدہ بجاوی لاوے

 طیب امام نے جئی ماری عرض سناؤے
 مولانا سیف دیں نے کوئی بلاوی لاوے

عالم نا خاطر ایا مولیٰ بنی نے رحمة
 دین الہدی نا خاطر ایا بنی نے نعمة
 ۵۳ ورس کری نے آل نبی نی خدمۃ
 هر فعل ما تھی ندرة هر قول ما تھی حکمة

 ٿوامر کرامامی حضرۃ ما جلدی اوے
 مولانا سیف دیں نے کوئی بلاوی لاوے

برهان دین مولیٰ سیف الہدی نا جانی
 سیف الہدی نی یہ تو چھے ہوبھو نشانی
 طیب امام دیکھی چومی لے یہ پیشانی
 قدسی ملک چھے ایا سنوانے خوش بیانی

 اجلوہ دیکھوانے سیف الہدی بھی اوے
 مولانا سیف دیں نے کوئی بلاوی لاوے

اے ال طہ کر پیارے اے سیف دیں سورس
تجھے اے مؤمنین جُہک کر سلام کہتے ہے

تمہاری ذکر ہے گھر گھر میں اج بھی اے شہا
تمہیں ہر ایک نے ہے مشکلو میں یاد کیا
زمانہ تجھکو نہ بھولے گا حشر تک مولی
تمہیں یہ مؤمنین جُہک کر سلام کہتے ہے

نسیم سیف المدی سے سلام کہ دینا
بلالو روضے پہ یہ ایک پیام کہ دینا
تڑپ رہے ہے تمہارے غلام کہ دینا
تمہیں یہ مؤمنین جُہک کر سلام کہتے ہے

سلام سیف المدی تیری شان و عظمہ کو
سلام تیری شجاعۃ تمہاری ہمہ کو
کوئی بھولا نہ سکینگا تمہاری الفہ کو
تمہیں یہ مؤمنین جُہک کر سلام کہتے ہے

بقاء هو طول محمد کی حشر تک اے خدا
سدا اماں میں رہے انکے مؤمنین سدا
ذلیل کرنا جودشمن ہے دعوۃ حق کا
تمہیں یہ مؤمنین جُہک کر سلام کہتے ہے

چھے عرس اسیف المدی سلطان امم نو
اقلیم هدایہ نا ملک عالی ہم نو
شهرہ ہتو جہ شاہ نی قدسیہ شیم نو
بھر پور سمندر ہت وجہ رب نی نعم نو

یر شہ نی فراقی سی تھیا غم زدہ عالم
روئی چھے سدا اہنی جدائی سی معالم

کیم بھول سے دعوہ یہ پیمبر نا قمر نے
کیم بھول سے سی اہل ولاء اہوا پدر نے
کیم بھول سے عالم اہنا احسان نے بر نے
کیم بھول سے بچاؤ بھی یہ باوا ابر نے

هر دل ما یہ مولی نی تو بس یاد سدا چھے
اللہ نا یہ نام نی ہر سمت نداء چھے

اے مولانا طاهر اپ اوپر
صلوات نا موتی نثار کروز

اے داعی مطلق اپ اوپر
صلوات نا موتی نثار کروز

سونج تھا چمکتا دعاتوما
تھا چاند ستونی یہ راتو ما

تھا رولتا موتیو واتو ما

سونہ یاد چھے تمنے وہ منظر
شہ جلوہ نما تھا تخت اوپر

عاشر تھا نور نا عرش اوپر

گر تمنے پڑے کوئی مشکل نہیں
یا سیف المدی کھی دیجو نداء

فرماوتا وعظ ما مولی سدا

اے خالق اکبر ایم چھے دعاء
برہان ہدی نی کر طول بقاء

تا کرتا رہے دیدار سدا

رَاقِي عَلَيْنَ مَوْلَى	حَافِظ دِين سَلام	رَب نَامِين سَلام
طَاهِر سِيف الدِّين مَوْلَى	نُور خَدَا سَلام	سِيف هَدِي سَلام
طَاهِر سِيف الدِّين مَوْلَى		
نُور نَاضِكَر		تَهْمِيرِي چَادِر
ذَات هَمَامِي		شَان اَمَامِي
رَب نَاظِمَهُر		طَاهِر وَاطِهَر
بَاطِن وَظَاهِر		اُول وَآخِر
رَاقِي عَلَيْنَ مَوْلَى	حَافِظ دِين سَلام	رَب نَامِين سَلام
طَاهِر سِيف الدِّين مَوْلَى	نُور خَدَا سَلام	سِيف هَدِي سَلام
بَرهَان دِين مَوْلَى		
مَوْلَى نَاهِم مَثَل		مَوْلَى نَاهِم شَكَل
بَرهَان دِين چَھَے		رُوشَن جَبِين چَھَے
اَسْوَر مَروانَز چَھَے		نُورانِي شَانَز چَھَے
دِيكَھِئَ سِيف الْمَهْدِي		اَهْنَے دِيكَھِي سَدا
رَاقِي عَلَيْنَ مَوْلَى	حَافِظ دِين سَلام	رَب نَامِين سَلام
طَاهِر سِيف الدِّين مَوْلَى	نُور خَدَا سَلام	سِيف هَدِي سَلام

ملہ کے وہ رہبر کو ہم کبھی نہ بھولینگے
اس سیف دین سرور کو ہم کبھی نہ بھولینگے

کیا کوئی ہمیں دیگا مولیٰ نے دیا سب کچھ
چوکھٹ سے وہ اقا کی ہم سب نے لیا سب کچھ
اس دل کے سمندر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

مولیٰ نے ہمارے وہ ہر وقت ہدایہ دی
اور دولة ایمانہ دی برکات سعادتہ دی
اس دین کے پیکر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

وہ نور الہی کا جلوہ جو دیکھاتے ہے
اور سجدہ خدا آگے ہر ان بجائے ہے
اس طاهر اطہر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

برہان ہدی شہ پر گھر بار لائیں گے
اور جان بھی اے راغب ہم اپنی لڑا دینگے
اس داعی داوس ہم کبھی نہ بھولینگے

یہ طاہرہ روضہ ہے قدسی ہے عدن گویا
رضوان ملائک کا ہے ایک یہ چمن گویا
اس خلد کے منظر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

برہان ہدی شہ پر گھر بار لٹائیںگے
اور جان بھی اے راغب ہم اپنی لٹائیںگے
یہ داعی مطلق کو ہم کبھی نہ بھولینگے
